صدر مملکت... وزیراعظم پاکستان اور وفاقی وزیرداخلہ سے مطالبہ

پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کیا جائے

قادیانیوں کو

- ۷/ستمبر ۱۹۷۴ء کو آئین پاکستان میں دوسری متفقہ ترمیم کے ذریعہ غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔
- ووٹر لسٹوں، پاسپورٹ وشناختی کارڈ کے فارموں میں ختم نبوت کا حلف نامہ رکھا گیا۔
- پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کا اضافہ کیا گیا۔
- ربع صدی سے پاکستان کے تمام حکومتی ادوار میں اس پر عمل درآمد ہوتا رہا۔
- موجودہ دور حکومت میں قادیانیوں کی سازش سے ووٹر لسٹوں سے حلف نامہ حذف کیا گیا۔

اور پھر اسلامیان پاکستان کے اضطراب واحتجاج کے باعث اسے وفاقی حکومت نے واپس لیا۔

- اب پھر حکومتی دوائر میں قادیانی لابی نے شب خون مار کر پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ حذف کرادیا ہے۔
- حالانکہ یہ آئینی طور پر طے شدہ مذہبی وقومی مسئلہ تھا۔ جسے اب متنازعہ بنا کر اسلامیان عالم کو اضطراب اور اسلامیان پاکستان کو امتحان میں مبتلا کر دیا گیا ہے۔
- پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ جہاں آئینی تقاضہ تھا وہاں اس لئے بھی ضروری تھا کہ قادیانی بوجہ غیر مسلم ہونے کے حدود حرمین شریفین میں داخل نہیں ہوسکتے۔ سعودی عرب حرمین شریفین میں قانونی طور پر شاہ فیصل مرحوم کے دور سے ان کا داخلہ بند ہے۔ پاکستان میں دیگر ممالک کی نسبت قادیانی تعداد زیادہ ہے۔ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ نہ ہونے کے باعث دھوکہ دہی سے وہ مسلمان بن کر حرمین شریفین چلے جاتے تھے۔ اب مذہب کے خانہ کو پاسپورٹ سے حذف کر کے قادیانیوں کی چال اور دھوکہ دہی کو کامیاب بنانے کی حکومتی سطح پر نامناسب کوشش کی گئی ہے۔
- صدر مملکت، وزیراعظم، وفاقی وزیر داخلہ، قادیانی لابی کی نازبرداری اور پرورش کی روش ترک کر کے پاسپورٹ کے فارم میں حلف نامہ اور پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کو حسب سابق فوری بحال کرنے کا آرڈر جاری کریں۔

آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان!